روزنامہ

الفضل

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 7 جنوری 2008ء 27 ذی الحج 1428 ہجری 7 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 6

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ نے اپنی رضامندی کی جو راہیں خود ہی مقرر فرما دی ہیں وہ کچھ کم نہیں۔ خدا تعالیٰ ان باتوں سے راضی ہوتا ہے کہ انسان عفت اور پرہیزگاری اختیار کرے۔ صدق و صفا کے ساتھ اپنے خدا کی طرف جھکے۔ دنیوی کدورتوں سے الگ ہو کر تبتل الی اللہ اختیار کرے۔ خدا تعالیٰ کو سب چیزوں پر اختیار حاصل ہے۔ خشوع کے ساتھ نماز ادا کرے۔ نماز انسان کو منزہ بنا دیتی ہے۔ نماز کے علاوہ اٹھتے بیٹھتے اپنا دھیان خدا تعالیٰ کی طرف رکھے یہی اصل مدعا ہے جس کو قرآن شریف میں خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کی تعریف میں فرمایا ہے کہ وہ اٹھتے بیٹھتے خدا تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور اس کی قدرتوں میں فکر کرتے ہیں۔ ذکر اور فکر ہر دو عبادت میں شامل ہیں۔ فکر کے ساتھ شکر گزاری کا مادہ بڑھتا ہے۔ انسان سوچے اور غور کرے کہ زمین اور آسمان، ہوا اور بادل، سورج اور چاند، ستارے اور سیارے، سب انسان کے فائدے کے واسطے خدا تعالیٰ نے بنائے ہیں۔ فکر معرفت کو بڑھاتا ہے۔

غرض ہر وقت خدا کی یاد میں اس کے نیک بندے مصروف رہتے ہیں۔ اسی پر کسی نے کہا کہ جو دم غافل سو دم کافر، آج کل کے لوگوں میں صبر نہیں۔ جو اس طرف جھکتے ہیں وہ بھی ایسے مستعجل ہوتے ہیں کہ چاہتے ہیں کہ پھونک مار کر ایک دم میں سب کچھ بنا دیا جائے اور قرآن شریف کی طرف دھیان نہیں کرتے کہ اس میں لکھا ہے کہ کوشش اور محنت کرنے والوں کو ہدایت کا راستہ ملتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ تمام تعلق مجاہدہ پر موقوف ہے۔ جب انسان پوری توجہ کے ساتھ دعا میں مصروف ہوتا ہے تو اس کے دل میں رقت پیدا ہوتی ہے اور وہ آستانہ الٰہی پر آگے سے آگے بڑھتا ہے تب وہ فرشتوں کے ساتھ مصافحہ کرتا ہے۔

ہمارے فقراء نے بہت سی بدعتیں اپنے اندر داخل کر لی ہیں۔ بعض نے ہندوؤں کے منتر بھی یاد کئے ہوئے ہیں اور ان کو بھی مقدس خیال کیا جاتا ہے۔ ہمارے بھائی صاحب کو ورزش کا شوق تھا۔ ان کے پاس ایک پہلوان آیا تھا۔ جاتے ہوئے اس نے ہمارے بھائی صاحب کو الگ لے جا کر کہا کہ میں ایک عجیب تحفہ آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں جو بہت ہی قیمتی ہے۔ یہ کہہ کر اس نے ایک منتر پڑھ کر ان کو سنایا اور کہا کہ یہ منتر ایسا پر تاثیر ہے کہ اگر ایک دفعہ صبح کے وقت اس کو پڑھ لیا جاوے تو پھر سارا دن نہ نماز کی ضرورت باقی رہتی ہے اور نہ وضو کی ضرورت۔ ایسے لوگ خدا تعالیٰ کے کلام کی ہتک کرتے ہیں۔ وہ پاک کلام جس میں هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ کا وعدہ دیا گیا ہے خود اسی کو چھوڑ کر دوسری طرف بھٹکتے پھرتے ہیں۔ انسان کے ایمان میں ترقی تب ہی ہو سکتی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے فرمودہ پر چلے اور خدا پر اپنے توکل کو قائم کرے۔ ایک دفعہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلالؓ کو دیکھا کہ وہ کھجوریں جمع کرتا تھا۔ آپؐ نے فرمایا کہ کس لئے ایسا کرتا ہے۔ اس نے کہا کہ کل کے لئے جمع کرتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ کیا تو کل کے خدا پر ایمان نہیں رکھتا؟ لیکن یہ بات بلالؓ کو فرمائی ہر کسی کو نہیں فرمائی۔ اور ہر ایک کو وعظ اور نصیحت اس کی برداشت کے مطابق کیا جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 246)

صحابہؓ کا خوف خدا

ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے تیس صحابہؓ سے ملا ہوں۔ ان میں سے ہر ایک اپنے نفاق سے ڈرتا تھا اور کوئی بھی یہ نہیں کہتا تھا کہ اس نے جبریلؑ اور میکائیلؑ کا سا ایمان حاصل کر لیا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب خوف المومن)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدسالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

پریپ کلاس میں داخلہ

(نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

نصرت جہاں اکیڈمی میں پریپ کلاس کا داخلہ ٹیسٹ 17،16 مارچ 2008ء کو ہوگا۔ داخلہ فارم آفس سے دستیاب ہوں گے۔ داخلہ فارم کے ساتھ تصدیق شدہ برتھ سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔ داخلہ فارم ادارہ کے کلرک آفس میں مورخہ 3 تا 14 فروری 2008ء جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مورخہ 14 فروری کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ پریپ کلاس میں داخلہ کیلئے طلباء و طالبات کی عمر 31 مارچ 2008ء تک ساڑھے چار سے ساڑھے پانچ سال ہونی چاہئے۔ تحریری اور زبانی امتحان میں درج ذیل شیڈیول کے مطابق ہوں گے۔

قاعدہ + تحریری امتحان مورخہ 16 مارچ بروز ہفتہ صبح 8:00 بجے

زبانی امتحان مورخہ 17 مارچ (فرسٹ گروپ) صبح 8:00 بجے تا 12:30 بجے

(سیکنڈ گروپ) دوپہر 12:30 بجے

داخلہ ٹیسٹ درج ذیل سلیبس کے مطابق تحریری اور زبانی ہوگا۔

قاعدہ یسرنا القرآن: صفحہ 1 تا صفحہ 13 عربی تلفظ کے ساتھ سنا جائے گا۔

انگلش: انگریزی حروف تہجی۔ A a to Z z

اردو: حروف تہجی۔ الف تا ے۔

حساب: گنتی 1 تا 20

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 10 جنوری 2008ء

12.35am	لقاء مع العرب
1.35am	خبریں
2.10am	چلڈرنز کلاس
3.15am	جلسہ uk۔2007ء
3.15am	خطبہ جمعہ
5.05am	تلاوت درس خبریں
6.10am	لقاء مع العرب
7.15am	انٹرویو
8.10am	ہماری کائنات
8.40am	خطبہ جمعہ
9.55am	حسن بیان
10.25am	تقاریر جلسہ
11.00am	تلاوت درس خبریں
12.00pm	بستان وقف نو
12.55pm	ملاقات
1.15pm	پشتو مذاکرہ
1.35pm	المائدہ
1.55pm	انڈونیشین سروس
3.55pm	خطبہ جمعہ
5.00pm	تلاوت درس خبریں
6.00pm	بنگلہ سروس
7.00pm	ترجمۃ القرآن
8.00pm	ملاقات
9.15pm	دورہ حضور انور
9.45pm	خطبہ جمعہ
10.45pm	خلافت جوبلی مشاعرہ
11.30pm	لائیو عربی سروس

جمعہ 11 جنوری 2008ء

5.05am	تلاوت درس خبریں
6.00am	المائدہ
6.25am	لقاء مع العرب
7.30am	اندر کی کہانی 1953ء
8.30am	خطبہ جمعہ
9.55am	ترجمۃ القرآن
11.05am	تلاوت درس خبریں
12.15pm	گلشن وقف نو
1.25pm	فرانسیسی سروس
1.50pm	سرائیکی سروس
2.25pm	ملاقات
3.25pm	انڈونیشین سروس
4.25pm	سیرت صحابہ رسولؐ
5.05pm	تلاوت درس خبریں
6.00pm	خطبہ جمعہ لائیو
7.30pm	درس حدیث
7.45pm	بنگلہ سروس
8.45pm	خطبہ جمعہ
10.25pm	انٹرویو
11.30pm	عربی سروس

ہفتہ 12 جنوری 2008ء

1.35am	خبریں
2.10am	خطبہ جمعہ
3.25am	ایم ٹی اے ٹریول
3.50am	ملاقات
5.00am	تلاوت درس خبریں
5.50am	فرانسیسی سروس
6.15am	لقاء مع العرب
7.20am	انٹرویو
8.40am	خطبہ جمعہ
10.00am	ملاقات
11.00am	تلاوت درس خبریں
12.10pm	گلشن وقف نو
1.30pm	خطبہ جمعہ
2.35pm	قرآن کریم کوئز
3.00pm	انڈونیشین سروس
3.55pm	فرانسیسی سروس
5.00pm	تلاوت درس خبریں
6.00pm	بنگلہ سروس
7.00pm	انتخاب سخن
8.00pm	گلشن وقف نو
9.05pm	سیرۃ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ
10.00pm	سوال و جواب
1045pm	قرآن کریم کوئز
11.00pm	ایم ٹی اے ٹریول
11.30pm	عربی سروس

ایک شخص کے عطیہ چشم سے
دو نابینا افراد کی آنکھیں
روشن ہو سکتی ہیں

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

مالی قربانی کا تعین

تحریک جدید کے لئے اگرچہ مالی قربانی کی کوئی شرح مقرر نہیں ہے تاہم سیدنا حضرت مصلح موعود کے چند ارشادات پیش نظر رکھے جائیں تو ان کی روشنی میں قربانی کا معیار آسانی سے مقرر کیا جا سکتا ہے۔ چند ارشادات حسب ذیل ہیں۔

1۔ ''تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔'' (مطالبات ص5)

2۔ حضور نے جب بھی نئے سال کا اعلان فرمایا تو آخر میں اکثر و بیشتر حسب ذیل الفاظ استعمال فرمائے۔ ''تحریک کرتا ہوں کہ دوست زیادہ سے زیادہ اس میں چندہ لکھوائیں اور پھر اسے جلد ادا کرنے کی کوشش کریں۔'' (سبیل الرشاد ص210)

3۔ ''غرض ہمارا اشاعت (دین حق) کا کام ہر روز بڑھے گا اور اخراجات بھی بڑھیں گے۔ جو بہرحال آپ کو برداشت کرنے پڑیں گے۔'' (سبیل الرشاد ص210)

ان ارشادات کی روشنی میں

☆ پہلا نتیجہ یہ اخذ ہوتا ہے کہ اپنے محبوب امام کی خدمت میں تحریک جدید کے لئے پیش کی جانے والی مالی قربانی تحریک جدید کی عالمگیر ذمہ داریوں کے مطابق ہونی چاہئے۔ اس مقدس تحریک کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء پورا کرنا مقصود ہے کہ

''میں تیری ..... کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔''

☆ دوسرے ارشاد میں توجہ دلائی گئی ہے کہ اس مہم میں تا حد استطاعت قربانی پیش کرنی چاہئے۔

☆ تیسرے ارشاد میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ اس پاکیزہ مہم کے اخراجات ہر سال بڑھتے جائیں گے۔ اس لئے ہر قربانی گزشتہ سال کی نسبت زیادہ ہونی چاہئے۔ ان حقائق کو پیش نظر رکھتے ہوئے جملہ افراد جماعت وقت کے تقاضوں اور عالمگیر مہم کی وسعت اور تقدس کے مطابق پورے خلوص کے ساتھ اپنی قربانی اپنے محبوب امام کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر رشید الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ L55/2 ضلع اوکاڑہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم صوبیدار صلاح الدین صاحب سابق صدر گولبازار ربوہ یکم جنوری 2008ء کو بقضائے الٰہی 90 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ ایک پرجوش داعی الی اللہ، مرکز اور خلافت سے محبت کرنے والے تھے۔ اپنی ریٹائرمنٹ کے بعد آپ ایک عرصہ تک دفتر مجلس انصاراللہ مرکزیہ میں رضا کارانہ طور پر کام کرتے رہے 2001ء میں ان کی صحت اس قابل نہیں تھی کہ اکیلے ربوہ رہ سکتے اس لئے میں ان کو اپنے پاس اوکاڑہ لے آیا یہاں پر اکثر کہتے کہ میرا دل صرف ربوہ ہی لگتا ہے۔ آپ موصی تھے وفات کے وقت آپ کی وصیت 1/3 تھی۔ مرحوم تہجد گزار پنج وقتہ نماز کے پابند اور دعا گو تھے۔ بیت المہدی ربوہ کے امام الصلوۃ رہے آپ نے دو بیٹے خاکسار، مکرم امیر الدین صاحب مقیم امریکہ اور ایک بیٹی مکرمہ عابدہ پروین صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری ذکی اللہ صاحب باجوہ ایڈووکیٹ اوکاڑہ یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے۔ نیز خاکسار تمام احباب کا شکر گزار ہے جنہوں نے خود آکر یا بذریعہ فون تعزیت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

نکاح

مکرم مبشر احمد صاحب ولد مکرم نذیر احمد صاحب دارالیمن شرقی ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ فضیلت احمد صاحبہ بنت مکرم بشارت احمد صاحب مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر مکرم محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب نے مورخہ 25 دسمبر 2007ء کو بیت اقبال دارالنصر غربی ربوہ میں کیا۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم منور احمد صاحب چچہ کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع ملتان کے دورہ پر بھیج رہا ہے۔ الفضل کے خریداران سے چندہ اور بقایا جات کی وصولی و توسیع اشاعت کیلئے خریدار بنانا اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی کیلئے احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محمد زکریا ورک صاحب

ممتاز فلاسفر، ریاضی دان، ہیئت دان فزیشن اور سائنسدان

علامہ نصیرالدین طوسی کے علمی کاموں کا جائزہ

قسط دوم آخر

دیوقامت ہیئت دان

زیج الخانی کے علاوہ علامہ طوسی نے ہیئت پر متعدد صحائف زیب قلم کئے۔ ان میں سے اہم ترین 'تذکرہ فی علم الھیئہ' ہے۔ عام طور پر اس کو 'تذکرہ الناصریہ' کہا جاتا ہے کیونکہ یہ علامہ طوسی کے سرپرست قوہستان کے گورنر ناصرالدین مہتشم کے نام سے معنون تھی۔ کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ علامہ قریب قریب شمسی المرکز نظریہ کائنات اختراع کر چکے تھے مگر مغرب میں اس حقیقت کو نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ کتاب میں انہوں نے چانداور کروں کی حرکت (عطارد اور زہرہ) پر بطلیموس کے فرسودہ نظریات کو رد کر کے ایک جدید سسٹم تجویز کیا جس کے مطابق کروں کے مدار بیضوی (elliptic) بنتے تھے۔ اس کو بنیاد بنا کر جرمن ہیئت دان جوہانس کیپلر (Kepler 1571ء-1630ء) نے اپنا جدید شمسی المرکز نظام کائنات (Heliocentric system) یعنی آفتاب کا مرکز کائنات ہونا پیش کیا تھا۔ تذکرہ کا لاطینی ترجمہ فی گورا کاٹا (Figura Cata) کے عنوان سے سترہویں صدی میں جان والس نے کیا۔ انگلش میں اس کا ترجمہ جمیل راجب (F.J.Rageb) نے کیا جو نیویارک سے 1993ء میں شائع ہوا تھا۔ علامی طوسی نے ہیئت میں بطلیموس کی متعدد پرانی، فرسودہ تھیوریز پر کڑی تنقید کی جس نے آنے والے سائنسدانوں کے لئے راہ ہموار کر دی کہ وہ بطلیموس کے متبادل نظام کائنات کے متعلق سوچیں۔ انہوں نے کتاب میں اپنا تیار کردہ کروی ماڈل (Planetary model) پیش کیا، اس سے ملتا جلتا ماڈل کوپرنیکس نے پانچ سو سال بعد پیش کیا تھا۔ یہ حقیقت ہے کہ علامہ طوسی کے سائنسی کام نے ہیئت میں کوپرنیکس ریفارم کے لئے دروازہ کھول دیا تھا۔

تذکرہ کی شہرت دوام کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس پر لاتعداد شرحیں لکھی گئیں۔ (1) محمد ابن علی ہمدانی کی بیان مقاصد التذکرہ (2) محمد نیشاپوری کی توضیح تذکرہ 1311ء (3) علی ابن محمد کی شرح (4) قاضی زادے رومی کی شرح 1441ء (5) محمد ابن احمد خفاری کی شرح 1525ء (6) فتح اللہ شیروانی کی ترکش زبان میں شرح 1414ء۔ فارسی میں اس کا ترجمہ رسالہ الھیئہ یا رسالہ معینیہ (ناصرالدین کا بیٹا، شاہ معین) کے نام سے کیا گیا تھا۔ نظری علم ہیئت پر تذکرہ بہت ہی مختصر لیکن نہایت دقیق اور جامع کتاب ہے اس لئے اس کے معانی سمندر کی تہ میں جا کر غواص لانے میں دقت پیش آتی ہے۔ شاید اسی وجہ سے اس پر اتنی تعداد میں شرحیں زیب قرطاس کی گئی تھیں۔ یہ ہیئت کی عظیم کتاب مجسطی کی تلخیص تھی مگر تنقیدی نظر سے۔ مصنف نے بطلیموس کی تھیوریز میں نقص گنوائے مگر ان کو بہتر بنانے کے لئے جو طریق کار بتلائے وہ بھی نہایت دقیق تھے۔ یہ کتاب اور دیگر ایسی کتابیں کوپرنیکس کے سیاروں کے سورج کے گرد گھومنے والے نظام کی قبولیت میں پیش آمد ثابت ہوئی تھیں۔ یہ پانچ حصوں میں تقسیم ہے: (1) جیومیٹریکل تعارف (2) جنرل اسٹرانومیکل نوشن، ابن الھیثم کے کاسمولاجیکل نظریات، سیاروں کا مختلف سائز کا ہونا کس نے سوچا؟ سیاروں کے مدار کا ٹھوس سطح میں ہونا کس نے سوچا؟ مجسطی پر تفریط، طریق الشمّس کے جھکاؤ کی مقدار، اختلال قمر، سیاروں (عطارد، زہرہ) کے عرض بلد میں موشن، بطلیموس کے نظام کا متبادل نظام تاکہ پیچیدہ ڈیفرانٹ اور اپی سائیکلز کو بدلا جاسکے۔ (3) اجرام سماوی کا زمین پر اثر، جیوڈیسی یعنی مساحت ارض (4) سیاروں کے فاصلے اور سائز۔ اس کتاب میں علامہ طوسی نے مجسطی پر جو کڑی تنقید کی تھی اس سے کوپرنیکس کو اپنی تھیوریز وضع کرنے میں مدد ملی۔ ہیئت پر دیگر کتابیں: زبدۃ الھیئہ۔ کتاب تحصیل نجوم، تحریرالمجسطی۔

قابل ذکر کتابیں

کیلنڈر: مختصر فی علم تبخیم، کتاب الباری فی علوم التقویم وحرکات الافلاک واحکام نجوم

علم نجوم: فال نامہ، کتاب الوافی فی علم الرمل، اختیارات (ترکش)

علم مناظر: تحریر کتاب المناظر، اقلیدس کی کتاب کا نسخہ جدید، مباحث فی انعکاس الشعاعات و انعطافھا، عمر قزوینی کو جواب ابن سینا کی تھیوری سردی اور گرمی کا اثر خشک اور گیلے اجسام پر۔

معدنیات: تنک سوخ نامہ الخانی، (ترک منگولیائی زبان میں تنک سوخ کے معنی ہیں قیمتی چیز) کتاب الجواہر، (جواہرات کے صفات اور ان کے خواص پر۔)

موسیقی: کتاب علم الموسیقی عربی میں، کنزالتحاف، روایت ہے کہ علامہ طوسی نے الغوزہ ایجاد کیا تھا جس کا نام مختارالدقوق (Chapel flute) تھا۔ قطب الدین شیرازی نے اس کتاب پر شرح لکھی تھی۔

جغرافیہ: کتاب صورۃ الاقالیم، کتاب میں نقشے بھی دئے گئے تھے۔

تاریخ: فتح بغداد

طب: 1273ء علامہ طوسی نے ہلاکو خاں کے بیٹے اباقا (1281ء) کا کامیاب علاج کیا جس پر جنگلی گائے نے حملہ کیا تھا۔ قوانین طب، تعلیقہ برقانون ابن سینا،، کتاب الباب۔ الباحیہ فی التراکیب السلطانیہ، قزوینی سے طب کے مسائل پر خط وکتابت۔

منطق: کتاب تجرید علم المنطق، ابن سینا کی اشارات وتنبیہات کی شرح، کتاب اقسام الحکمہ، اساس الاقتباس۔

فلاسفی: کتاب الفصول، فارسی میں میٹافزکس پر، جرجانی نے اس کا عربی ترجمہ کیا۔ رسالہ فی اثبات الجوہر المفرق، تلخیص محصل، فخرالدین رازی کی کتاب محصول کی شرح، چکھنے کی نوعیت پر جعفر ابن محمد حلی کو جواب، عمر قزوینی الکاتبی محقق کی کتاب پر شرح محقق، خدا کی واحدانیت پر۔

فقہ، تھیالوجی: جواہر الفرائد الناصریہ، تجریدالعقائد (علم کلام پر) کتاب قواعد العقائد (خدا کی ذات وصفات نبوت کا مطلب اور روز محشر پر) آغاز وانجام، رسالہ فی الامامہ تلخیص محصل۔ تجرید شیعہ علم کلام پر فیصلہ کن کتاب ہے۔ اس کے مطالعہ سے معلوم ہوتا کہ علامہ نہ صرف سائنسدان بلکہ جید عالم دین بھی تھے۔ اس کتاب کے چار سو کے قریب حاشیئے اور شرحیں لکھی جاچکی ہیں۔

اخلاقیات: عربی میں ترجمہ رسالہ فی تحقیق العلم۔ اخلاق ناصری ہندوستان میں بمبئی، لکھنؤ، کلکتہ سے کئی بار شائع ہوئی۔ فارسی کی تعلیم کے لئے اینگلوانڈین اس کا مطالعہ ضروری جانتے تھے۔ تصوف پر اوصاف الاشراف فی السیار السلوک، جرجانی نے عربی ترجمہ 1330ء میں کیا، اخلاق الوجیز۔ اخلاق مہتشمی۔ تصورات۔ (اسماعیلی عقائد پر)۔ اخلاق ناصری میں سائیکوسومیٹک میڈیسن پر بحث کی گئی تھی۔

شاعری: معیار الاشعار، علامہ طوسی نے فارسی میں متعدد نظمیں لکھیں، عمر خیام کی بعض رباعیات بھی شاید طوسی نے لکھی تھیں۔

رفیق اور تلامذہ

علامہ طوسی کے متعدد رفیق اور تلامذہ اپنی ذات میں جید عالم اور فاضل تھے۔ ان میں سے پانچ کا ذکر یہاں کیا جاتا ہے۔ (1) نظام الدین عراج، علامہ طوسی کا شاگرد تھا جس نے قرآن حکیم پر ضخیم تفسیر لکھی، غرائب القرآن ورغائب الفرقان، ۔ اس کی دیگر کتابیں یہ ہیں: رسالہ شمسیہ فی الحساب، شرح تحریر مجسطی (1305ء) نصیرالدین کی کتاب تذکرہ فی علم الھیئہ کی شرح، توضیح التذکرہ، (1311ء)۔ (2) علی ابن عمر الکاتبی۔ (1277ء) ایرانی فلاسفر اور ہیئت دان جس نے علامہ طوسی کے ماتحت مراغہ کی رصدگاہ میں کام کیا تھا۔ اس نے بطلیموس کی فلکیات پر شہرہ آفاق کتاب مجسطی کا ایڈیشن تیار کیا تھا۔ کتاب عین القواعد فی المنطق والحکمہ اس کی اہم کتاب ہے جس میں ایک حصہ نیچرل سائنس اور ریاضی پر تھا۔ حکمۃ العین مذکورہ کتاب کا جزوی حصہ تھا۔ فزکس، میٹافزکس اور منطق پر رسالہ الشمسیہ فی القواعد المنطقیہ اور جامع دقائق فی کشف الحقائق لکھیں۔ حکمۃ العین میں اس نے زمین کی یومیہ گردش کا ذکر کیا مگر بعد میں اس کی تردید کی کیونکہ حرکت خط مستقیم میں ہوتی ہے اس لئے ہم تسلیم نہیں کر سکتے کہ زمین دائرے کی صورت میں حرکت کرتی ہے۔ (3) جمال الدین ابن مطہر حلی (1325ء) نصیرالدین طوسی کا شاگرد رشید تھا۔ اس نے اشعری عقائد کے رد میں نہج الحق وکشف الصدق لکھی۔ تحریر الاحکام الشریعہ علی مذہب الامامیہ، کے نام سے ظاہر ہے کہ یہ امامیہ فقہ پر تھی۔ اسماء الرواح اس فرقہ کے علماء پر تھی۔

(4) قطب الدین شیرازی (1311ء تبریز) علامہ طوسی کا قابل ترین، عبقری شاگرد تھا۔ اس نے خراسان، عراق، ایران، روم، مصر کے لمبے سفر کئے۔ 1282ء میں وہ ملاطیہ میں قاضی رہا۔ اس نے جیومیٹری، ہیئت، جیوگرافی، بصریات، میکانات، طب، فلاسفی، قرآن وحدیث پر کثیر تعداد میں کتابیں لکھیں۔ جیومیٹری میں اس نے محقق طوسی کی اقلیدس کی تدوین کردہ عناصر کا ترجمہ فارسی میں کیا۔ ہیئت میں نہایۃ الادراک فی درایۃ الافلاک ان کی طبع زاد تھی۔ اس کتاب میں اس نے بطلیموس کے سیاراتی ماڈل کا متبادل پیش کیا جس میں یونیفارم سرکولر موشن کو استعمال میں لایا گیا تھا۔ نہایہ میں اس نے کئی صفحات پر اس مسئلہ پر روشنی ڈالی کہ آیا زمین حرکت میں ہے یا ساکن؟ چونکہ اس کی سوچ پر بطلیموسی نظریات کا کافی اثر تھا اس لئے غور وفکر کے بعد وہ اس نتیجہ پر پہنچا کہ زمین ساکن ہے۔ ہیئت میں دیگر کتابیں: اختیارات المظفری، تحفہ شاہیہ فی الھیئہ، کتاب فعلت فعل تعلم فی الھیئہ، کتاب تبصرہ فی الھیئہ، خریدۃ العجائب، جابر ابن افلاح کی اصلاح مجسطی سے اقتباسات۔ نہایۃ الادراک کا ایک حصہ بصریات پر تھا جس میں اس نے قوس قزح کی سائنس توجیح پیش کی۔ وہ پہلا سائنسدان تھا جس نے یہ توجیح روشنی کی شعاع کو پانی کے قطرے میں سے گزرتے دیکھ کر تجربہ سے پیش کی، شعاع ایک دفعہ منعکس ہوتی ہے اور دو دفعہ منعطف ہوتی ہے۔ صدیوں بعد یورپ کے سائنسدان ڈیکارٹ نے یہی توجیح پیش کی تھی۔

(5) معید الدین الاردی، ان چار اسٹرانومرز میں سے تھا جنہوں نے علامہ طوسی کے ہمراہ 1259ء میں مراغہ میں کام کیا تھا۔ وہ ایک مقتدر ہیئت دان آرکیٹیکٹ اور انجینئر تھا۔ دمشق میں اس نے حمص کے بادشاہ منصور ابراہیم کے لئے ہیئت کا ایک آلہ بنایا تھا۔ اس نے مراغہ کے آلات ہیئت پر مفصل کتاب لکھی:، رسالہ فی کیفیہ الارصا دو مایحتاج الی علمہ وعملہ من طروق مودیہ الی معرفہ اوذات الکواکب، ۔ اس کی دیگر اہم کتابیں: رسالہ فی عمل الکری الکاملہ، زیج، سورج کے مرکز اور اوج شمس میں فاصلہ کا تعین۔ اس کے دو بیٹے

تھے شمس الدین الاردی اور محمد الاردی۔ شمس الدین نے علامہ طوسی کے اساتذہ کی سوانح لکھی جبکہ محمد الاردی نے 1279 میں ایک تانبے کا گلوب بنایا جو ڈریسڈن (جرمنی) کے میتھی میٹکل میوزیم میں محفوظ ہے۔

علامہ طوسی کا اثر

علامہ طوسی کے سائنسی کاموں سے عالم اسلام کو سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ مسلمانوں میں سائنسی علوم کے لئے جو فقدان امام غزالیؒ (1111ء-1058ء) کے سائنس کی تعلیم کے خلاف نظریات اور تحریروں کی وجہ سے پیدا ہو چکا تھا وہ رفتہ رفتہ زائل ہونا شروع ہوا۔ سائنسی علوم کے احیاء کے لئے علامہ طوسی نے جو شمع روشن کی اس سے درجنوں شمعیں اگلے کئی سو سال تک فانوس بن کر چمکتی رہیں۔ ہندوستان میں راجہ جے سنگھ نے جو رصدگاہ تعمیر کی تھی اس میں مراغہ کی رصدگاہ کا پرتو نظر آتا ہے۔ ان کے نظریات نے چین کی سائنس کو بھی متاثر کیا۔

علامہ طوسی نے رصدگاہ کو قائم کر کے مختلف ممالک سے مسلمان حکماء و فلاسفہ کو مراغہ میں بلا کر ان کی شیرازہ بندی کی۔ اوقاف سے ان کے لئے وظائف مقرر کئے۔ رصد خانے کے ساتھ عظیم الشان کتب خانہ قائم کر کے انہوں نے بغداد، شام، عراق، کے کتب خانوں سے جو کتابیں لوٹی گئی تھیں ان کو یہاں محفوظ کر دیا۔ آج مسلمان حکماء و فضلاء کی بیش قیمت تصنیفات کا جو سرمایہ محفوظ رہ گیا ہے وہ علامہ طوسی کی کوشش اور دور بینی کا نتیجہ ہے۔

اولاد

علامہ طوسی کے تین نور بصر تھے: صدرالدین علی، اصیل الدین الحسن، فخر الدین احمد۔ صدرالدین اپنے والد گرامی کا جانشین بنا جس کے بعد اصیل الدین جانشین بنا۔

صدرالدین جس وقت مراغہ کا ڈائریکٹر تھا تب حسن ابن احمد نے رصدگاہ کو وزٹ کیا اور یہاں شمس الدین المعید الاردی، شمس الدین شیرازی، کمال الدین ایکی، حسام الدین شامی کو ریسرچ میں مصروف کار دیکھا تھا۔ اصیل الدین نے زیج الخانی کی ایک کاپی تیار کی تھی۔ وہ غازان محمود (الخان 1304ء-1295ء) کے ہمراہ شام گیا تھا۔ واپسی پر اس کو بغداد کا گورنر مقرر کیا گیا۔ سیاسی رقابتوں، در پردہ سازشوں کی وجہ سے 1315ء میں وہ ذلت و رسوائی میں ایڑیاں رگڑ رگڑ کر اس دنیائے ناپائیدار سے رخصت ہوا۔ افسوس کہ مراغہ کے سائنسی انسٹیٹیوٹ نے علامہ طوسی کی اولاد سے زیادہ لمبی عمر نہ پائی۔

یادگاریں

☆ چاند کا 60 کلو میٹر لمبا کریٹر جو جنوبی نصف کرے پر واقع ہے محقق طوسی کی سائنسی خدمات کے اعتراف میں نصیر الدین کہلاتا ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

ق۔م۔سردار

طبی میدان میں ایک انقلابی قدم

طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ

پچھلے دنوں مجھے ربوہ میں طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ جانے کا اتفاق ہوا۔ میرے والد صاحب (محترم محمد یوسف سلیم ملک صاحب۔ مربی سلسلہ) کو طبیعت کی خرابی کی وجہ سے چند دن کے لیے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ایڈمٹ کیا گیا تھا۔ وہاں جا کر دل بے اختیار سجدہ شکر ادا کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کی شکل میں ہم پر کتنا بڑا احسان فرمایا ہے۔ یہ امراض قلب کا بین الاقوامی معیار کا ربوہ میں قائم ہونے والا ایک شاندار ہسپتال ہے۔ اس ہسپتال میں آپ کو ایک نئی دنیا نظر آتی ہے جو کہ مسیحائی کے جذبوں سے بھر پور ہے۔ جگہ جگہ آپ کو اپنائیت، اخلاص اور احترام کے رنگ نظر آتے ہیں۔ لاہور سے جا کر (جہاں طبی خدمت کو محض ایک کاروبار سمجھا جاتا ہو، نفسا نفسی، مقابلے اور پیسے کی دوڑ جا بجا نظر آتی ہو) اس عظیم انسٹی ٹیوٹ کی قدر و قیمت مزید بڑھ جاتی ہے۔ یہ ہسپتال ہمیں اپنی محبوب ہستی حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع کی بھی یاد دلاتا ہے۔ جنہوں نے ہر طرح کی سہولیات سے آراستہ امراض دل کے ہسپتال کا خواب دیکھا تھا۔ پیارے حضور کی یادوں کے دیپ ہماری آنکھوں میں ہمیشہ جلتے رہیں گے، خواہ وہ ایم ٹی اے کی شکل میں ہوں، مریم شادی فنڈ ہو، بیوت الحمد منصوبہ ہو، بیوت الذکر سکیم ہو یا طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ہو ہر جگہ آپ کے جلائے ہوئے چراغ روشن نظر آتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل و رحم سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خواب ''طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ'' کو ہمارے موجودہ پیارے امام حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے حقیقت کا روپ دیا۔ آپ کی دعاؤں، رہنمائی اور شفقت سے یہ انسٹی ٹیوٹ کامیابی و ترقی کی منزلیں طے کر رہا ہے۔

اب میں انسٹی ٹیوٹ پر اپنے علم کے مطابق تھوڑی سی روشنی ڈالوں گی۔

شعبہ آؤٹ ڈور

شعبہ آؤٹ ڈور (OPD) میں 158 مریضوں کے بیٹھنے کیلئے جگہ مختص ہے۔ اس شعبہ میں مندرجہ ذیل سہولیات موجود ہیں۔ ☆ ای۔سی۔جی ☆ ای۔ٹی۔ٹی ☆ ایکو کارڈیوگرافی ☆ ڈیجیٹل ریڈیوگرافی ☆ لیبارٹری ☆ فارمیسی

شعبہ آؤٹ ڈور میں مندرجہ ذیل مریض دیکھے جاتے ہیں

☆ بلڈ پریشر کے مریض ☆ دل کے مریض ☆ دل کی شریانوں کے مریض ☆ شوگر کے مریض ☆ وہ مریض جن کی نبض تیز یا کم چلتی ہے اور دل پر اثر انداز ہوتی ہے۔

☆ کولیسٹرول کی مقدار زیادہ ہونے کے مریض

کارنری انجیوگرافی / انجیو پلاسٹی

انسٹیٹیوٹ میں مندرجہ ذیل اپریشن کیے جاتے ہیں۔

کارنری انجیوگرافی

کارنری انجیو پلاسٹی

Implantation Of Pacemakers

طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں اوپن ہارٹ سرجری شروع کرنے کے لیے بھی جلد کام ہو رہا ہے۔

چیسٹ پین سنٹر / ایمرجنسی

ایمرجنسی 24 گھنٹے کھلی رہتی ہے جہاں بیک وقت تمام مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ ایمرجنسی میں 6 بیڈ ہیں۔ ایمبولینس کی سہولت 24 گھنٹے موجود ہے۔

دل کا وارڈ (CCU)

طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں دل کے وارڈ (نگہداشت وارڈ) کی تمام سہولیات میسر ہیں مثلاً 14 انتہائی نگہداشت بیڈ ہیں، سنٹرل کارڈیک مونیٹرز ہیں، مصنوعی سانس دلانے والی مشینیں ہیں وغیرہ وغیرہ

عورتوں اور مردوں کے لیے الگ الگ وارڈ کا بھی انتظام ہے۔ پرائیوٹ اور وی آئی پی رومز کا بھی انتظام ہے۔ یہ رومز زندگی کی تمام سہولیات سے آراستہ ہیں۔ ادھر تمام مریضوں کی ماہر خوراک کی زیر نگرانی انتہائی اعلیٰ معیار کا کھانا (پرہیزی) مہیا کیا جاتا ہے۔

Cardiac Rehabilitation

انسٹی ٹیوٹ میں ایسے مریض بھی آتے ہیں جو کہ دل کے عارضہ کے علاوہ جسمانی طور پر معذور ہوتے ہیں۔ اس سنٹر میں فزیوتھراپسٹ اور میڈیکل فزیشن کی زیر نگرانی ان کا علاج کیا جاتا ہے۔

ریسرچ سنٹر

انسٹی ٹیوٹ میں ایک ریسرچ سنٹر ہے جہاں طب کے شعبہ سے متعلق افراد کو مختلف قسم کے کورس کروائے جاتے ہیں۔

لائبریری

طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں لائبریری کی بھی سہولت میسر ہے جہاں مختلف شعبہ جات جیسے طب، سرجری، ہیلتھ کیئر اور ریسرچ کے متعلق کتابیں موجود ہیں اس کے علاوہ مریضوں کے لیے ایک موبائل لائبریری بھی ہے۔

کمپیوٹر لیب

طب سے متعلق تمام افراد کے لیے ایک کمپیوٹر لیب بھی ہے۔ جہاں پر آن لائن نئی سے نئی تحقیق کا پتہ چلایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ انسٹی ٹیوٹ میں 282 سیٹوں پر مشتمل ایک آڈیٹوریم ہے۔ طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں ٹیلی میڈیسن کے ذریعہ مریض کا ہر وقت اپنے ڈاکٹر اور میڈیکل سٹاف سے رابطہ رہتا ہے۔

کیفے ٹیریا

طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں ایک اور قابل ذکر جگہ ہے اور وہ ہے یہاں کا کیفے ٹیریا۔ یہ 24 گھنٹے کھلا رہتا ہے اور اعلیٰ درجہ کی سروس مہیا کرتا ہے۔ مریضوں کے رشتہ داروں کے لیے بھی بے پناہ سہولتیں مہیا کی گئیں ہیں۔ ان میں ٹیلی فون، ٹی وی، انٹرنیٹ، اخبار وغیرہ شامل ہیں۔ نماز ادا کرنے کے لیے علیحدہ جگہ مقرر ہے۔ کیفے ٹیریا کے بالمقابل سووینیر شاپ ہے۔ یہاں کے پیارے پیارے تحفے آپ اپنے عزیزوں کو دے سکتے ہیں۔

میرے ابو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے واقف زندگی ہیں۔ میں نے اپنی زندگی میں وقف کی بے انتہا اور بے تحاشہ برکتیں دیکھی ہیں۔ ہماری جماعت اپنے واقفین کا کس طرح خیال رکھتی ہے۔ اس کا اندازہ مجھے اس وقت ہوا جب ابو کو ڈسچارج کیا گیا۔ ابو کا سارا علاج فری تھا۔ ایک معمولی سی رقم رجسٹریشن وغیرہ کے لیے ہم نے ادا کی۔

طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں ہر کوئی سپرٹ اور خلوص سے اپنا اپنا کام سرانجام دے رہا ہے۔ مجھے ان سب کو دیکھ کر ان پر رشک آ رہا تھا۔ یہ ادارہ مکرم میجر جنرل (ر) ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب کی زیر نگرانی کامیابیوں کی طرف رواں دواں ہے۔ خدا تعالیٰ ڈاکٹر صاحب اور ان کے پورے عملے کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

کسی نے اگر دیکھنا ہو کہ دین کو کس طرح دنیا پر مقدم رکھنا چاہیے تو وہ ادھر آ کر دیکھے۔ خدا کے فضل سے انسان اگر اس دنیا میں مسیحا کے روپ میں دکھی انسانیت کا درد بانٹ لے تو اس سے بڑی نیکی اور کوئی نہیں۔ اسی لیے خدا تعالیٰ فرماتا ہے:

''جس نے ایک جان بچائی، اس نے پوری انسانیت کو بچایا''

جب بھی آپ کا اپنے پیارے شہر ربوہ کا چکر لگے تو طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ کا ضرور وزٹ کریں۔

ماخوذ

ڈینگی بخار کیا ہے؟

وجوہات، علامات، علاج

پاکستان میں ڈینگی بخار کی تاریخ

پاکستان میں ڈینگی بخار کا آغاز 1994ء میں ہوا، اس وقت اس بیماری کے 145 کیس رجسٹرڈ ہوئے اور صرف ایک موت واقع ہوئی۔ دوسری بار 2005ء میں 103 کیس رپورٹ ہوئے، جس میں سے 42 کنفرم ہوئے اور 8 اموات واقع ہوئیں۔ 2006ء میں اس سے 26 اموات ہوئی ہیں جبکہ 345 کیسز کنفرم ہوئے ہیں۔

ڈینگی بخار کیا ہے؟ آج وطن عزیز کے طول و عرض میں یہی ایک موضوع ہے، جس پر بحث جاری ہے۔ ایک خوف ہے، جس نے سب کو اپنے حصار میں لے رکھا ہے۔ حکومت اس پر کیا سوچ رہی ہے، لوگوں کے خوف کو کم کرنے کے لئے کیا حکمت عملی اختیار کی، یہ ایسا موضوع ہے، جس پر جتنا لکھا جائے کم ہے۔ جب سے یہ پتہ چلا ہے کہ ذخیرہ کئے ہوئے پانی میں پیدا ہونے والا مچھر زیادہ خطرناک ہے ہر کوئی جسے ہلکا سا بھی بخار ہوتا ہے، خود کو ڈینگی بخار میں مبتلا سمجھتا ہے۔ وہم پالنے سے بڑا مرض کوئی نہیں، اس پر دو آراء نہیں ہیں۔ روز بروز پیچیدہ ہوتے ہوئے اس مسئلہ پر ماہرانہ معلومات پر مبنی خصوصی انٹرویو آپ کی نذر ہے۔

ڈائریکٹر ڈائریکٹوریٹ آف ملیریا کنٹرول پروگرام، ڈاکٹر فیصل منصور نے 1984ء میں ایم بی بی ایس کی ڈگری گولڈ میڈل کے ساتھ حاصل کی۔ 1990ء میں انگلینڈ سے پبلک ہیلتھ میں سپیشلائزیشن کی اور اس میں بھی گولڈ میڈل حاصل کیا۔ 2003ء میں ہیلتھ سروسز اکیڈمی اسلام آباد سے ایم پی ایچ کی ڈگری لی اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔ تین سال تک انگلینڈ میں ہیلتھ کے حوالے سے مختلف موضوعات پر ریسرچ کرتے رہے۔ پانچ سال تک پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ رہے۔ کچھ عرصہ ڈائریکٹر آف نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہینڈی کیپ کے طور پر بھی کام کیا۔ پانچ سال راولپنڈی میڈیکل کالج میں کمیونٹی میڈیسن کا مضمون پڑھاتے رہے۔ راولپنڈی میں جنرل ہسپتال کے مختلف شعبوں میں ڈاکٹر اور ہسپتال کے منتظم رہے، جولائی 2006ء میں ڈائریکٹوریٹ آف ملیریا کنٹرول پروگرام کے ڈائریکٹر تعینات ہوئے، انہوں نے عالمی سطح پر چار اور مقامی سطح پر چھ مقالہ جات بھی لکھے، ان سے کی گئی گفتگو حاضر ہے۔

سوال: ڈینگی بخار کیا ہے؟ اس کی تاریخ پر روشنی ڈالیں؟

جواب: ڈینگی مچھر ایک وقت میں کئی لوگوں کو کاٹتی ہے۔ اس کی زندگی عموماً دس دن کی ہوتی ہے۔ جس میں یہ سو سے دو سو میٹر تک پرواز کر سکتی ہے۔ اس مادہ مچھر کو جسم میں بچوں کی پرورش کے لئے خون کی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے یہ عام مچھروں کی نسبت زیادہ سے زیادہ افراد کو کاٹ سکتی ہے۔ یہ ایک گھر سے دوسرے گھر اور پورے محلے کو بھی متاثر کر سکتی ہے۔ لیکن زیادہ تر ڈینگی مچھر جہاں پیدا ہوتے ہیں۔ وہیں اپنی زندگی گزارتے ہیں اور بہت کم اڑ کر دوسری جگہوں پر جاتے ہیں، کیونکہ انہیں زندگی کا خطرہ لاحق ہوتا ہے، لہٰذا اس میں سب سے بہتر احتیاط اپنے گھر کی صفائی ہے۔ ڈینگی بخار بہت پرانا مرض ہے۔ یہ ایک خاص قسم کے مچھر کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔ اس مادہ مچھر کو Ades aegypit کہا جاتا ہے، یہ مچھر انسان کو زیادہ تر سورج طلوع یا غروب ہوتے وقت کاٹتے ہیں۔ یہ مادہ مچھر اپنے جسم کے انڈوں میں موجود اپنے بچوں کو انسانی خون سے توانائی فراہم کرتی ہے۔ یہ کوئی چھوت کی بیماری نہیں ہے جو ایک سے دوسرے شخص کو براہ راست لگ جائے، البتہ جس شخص کو ڈینگی بخار ہو، اسے مچھروں سے بچانا بہت ضروری ہو جاتا ہے، کیونکہ متاثرہ شخص کو اگر مچھر کاٹ کر کسی صحتمند شخص کو کاٹ لے تو ڈینگی بخار اسے بھی منتقل ہو جاتا ہے۔ اس بیماری کا آغاز افریقی ممالک سے ہوا اور ڈینگی انہی کی زبان کا لفظ ہے۔ جس کا مطلب ہے ''بدروح'' یہ بیماری زیادہ تر افریقی ممالک، فلپائن، ویسٹ انڈیز، انڈونیشیا اور تھائی لینڈ ممالک میں پائی جاتی ہے۔ ہر سال 100 ممالک میں ڈینگی بخار سے دس کروڑ سے زیادہ افراد متاثر ہوتے ہیں لیکن ان ممالک میں بھی اس بیماری سے شرح اموات 2 سے 5 فیصد ہوتی ہے، جبکہ پاکستان میں یہ شرح اس سے بہت کم ہے۔

ڈینگی بخار کو لال بخار اس لئے کہتے ہیں کیونکہ اس سے ناک سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے اور بریک بون فیور بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس سے جوڑوں اور ہڈیوں میں شدید تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔

سوال: ڈینگی بخار کی علامات کیا ہیں؟

جواب: جب ڈینگی مچھر کسی شخص کو کاٹتا ہے تو اس کے خون میں وائرس پھیل جاتا ہے، جسے وائرینا کہا جاتا ہے۔ مریض کو بہت زیادہ کمزوری محسوس ہوتی ہے، سردی لگتی ہے اور جسم میں درد ہوتا ہے، آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور آنکھوں میں شدید درد ہوتا ہے، جسم پر سرخ نشان پڑ جاتے ہیں، قے شروع ہو جاتی ہیں لیکن اس میں گھبرانے کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ اس بخار میں مبتلا 99.7 فیصد لوگ خود بخود صحت یاب ہو جاتے ہیں، جبکہ ڈینگی بخار میں مبتلا شخص کو مچھر اگر دوبارہ کاٹ لے تو یہ صورتحال خطرناک ہو سکتی ہے۔

اس بخار کو Dengue Hemorrhagic Fever کہا جاتا ہے اس میں مریض کے ناک، منہ اور آنتوں سے پاخانے کے ذریعے سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے، اگر اس میں بھی علاج نہ کرایا جائے تو پھر ڈینگی بخار آخری اور خطرناک مرحلے میں داخل ہو جاتا ہے، جسے Dengue Shock Syndrome کہا جاتا ہے، اس صورتحال میں مریض کے جسم میں خون کی بہت زیادہ کمی ہو جاتی ہے اور اس کی جان کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے، مریض کو اگر کسی اچھے ڈاکٹر یا ہسپتال تک نہ پہنچایا جائے تو وہ شدید شاک میں چلا جاتا ہے، مرض اس کے دماغ اور جگر کو متاثر کرتا ہے اور اس کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق یہ خواتین اور بچوں کو زیادہ شدت سے لاحق ہوتا ہے۔

سوال: ڈینگی بخار کے لئے کون سی ادویات یا ویکسین استعمال ہوتی ہے؟ اور کن ادویات سے پرہیز کرنا چاہئے؟

جواب: ڈینگی بخار کے لئے کوئی ویکسین یا دوائی نہیں ہے۔ اس کے لئے صرف پیراسٹامول کی گولیاں استعمال کی جا سکتی ہیں جبکہ اس بخار میں مبتلا افراد کو بروفن اور ڈسپرول کی گولیوں سے پرہیز کرنا چاہئے ورنہ صورتحال سنگین ہو سکتی ہے۔ اگر مچھر بخار میں مریض کو دوبارہ کاٹ لیں اور جسم میں پانی اور نمکیات کی کمی واقع ہو جائے تو پھر مریض کو ہسپتال میں داخل کر کے اس کا Platelets Level چیک کیا جاتا ہے۔ اگر اس میں کمی آ رہی ہوتی ہے تو اسے خون کے ذرات پلیٹلیٹس لگائے جاتے ہیں اور عموماً ڈینگی بخار میں مبتلا ہونے والے مریض خود بخود ایک ہفتے کے اندر اندر ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

سوال: ڈینگی بخار کی تشخیص کے لئے کون سے ٹیسٹ کرانے ضروری ہیں؟

جواب: عام طور پر ڈینگی بخار میں مریض کی جسمانی علامات سے اس کی تشخیص کر لی جاتی ہے اور عموماً پہلے مرحلے میں خون کا ٹیسٹ کیا جاتا ہے، اگر خون میں ڈینگی وائرس کی موجودگی کا پتہ چل جائے تو اس کی تشخیص ہو جاتی ہے اور اس میں خون کا ٹیسٹ ہی ضروری ہوتا ہے۔ ڈینگی بخار کا مخصوص ٹیسٹ Polymerase Chain Reaction بھی ہوتا ہے، جس کی سہولت اسلام آباد میں موجود ہے اور بعض حالتوں میں اعلیز اٹیسٹ Elisa کیا جاتا ہے عام طور پر اس بخار کی تشخیص مریض کی جسمانی علامات سے ہو جاتی ہے۔ PCR اور Elisa کی بہت مخصوص کیسوں میں ضرورت پیش آتی ہے۔

سوال: ڈینگی مچھر کو مارنے کے لئے سپرے کتنا ضروری ہے؟

جواب: ہمارے ہاں عموماً مچھروں کو مارنے کے لئے دن کے وقت سپرے کیا جاتا ہے جو بالکل غلط ہے۔ دن کے وقت زمین کا درجہ حرارت بڑھ رہا ہوتا ہے اور جب سپرے کیا جاتا ہے یہ اس کے ساتھ مل کر اوپر اٹھ جاتا ہے اور دوسری اہم بات کہ ڈینگی مچھر سورج کی روشنی میں کاٹتا ہی نہیں دھوپ میں اس سے کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوتا، ہاں اگر دن کے وقت بادل یا بارش کے آثار ہیں تو اس مچھر سے خطرہ ہو سکتا ہے۔ سپرے اچھی چیز ہے لیکن ڈینگی مچھر سے بچاؤ کے لئے اور احتیاطی تدابیر اس سے بھی زیادہ ضروری ہیں۔

سوال: ڈینگی مچھر سے بچاؤ کے لئے کیا احتیاطی تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں؟

جواب: ڈینگی مچھر کے لئے احتیاط ہی بہترین علاج ہے جیسے کہ اس بیماری پر وزیراعظم نے یہ نعرہ دیا ''گھبرانے کی نہیں احتیاط کی ضرورت ہے'' اس میں سب سے پہلے ہمیں اپنے گھروں کی صفائی کو اہم رکھنا ہوگا۔ یہ بیماری چھوت کی بیماری نہیں ہے، ایک شخص سے براہ راست دوسرے شخص کو یہ بخار نہیں ہوتا، عموماً گھر کے اندر پینے کا جو پانی جمع کیا جاتا ہے، یہ ڈینگی اس میں پیدا ہوتے ہیں۔ کراچی میں جہاں یہ بیماری پھیلی وہاں آٹھ دن میں ایک دفعہ پانی آتا ہے، اس لئے مجبوراً لوگوں کو پانی سٹور کرنا پڑتا ہے اور عموماً جن ٹینکوں یا برتنوں میں پانی جمع کیا جاتا ہے وہ بغیر ڈھکن کے ہوتے ہیں، اس طرح ڈینگی مچھر کے پیدا ہونے کے امکانات اور بھی بڑھ جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ گھروں میں منی پلانٹ کے پودے اکثر بوتلوں میں پانی ڈال کر لگائے جاتے ہیں، یہ مچھر وہاں بھی پیدا ہو سکتے ہیں یا پھر گملے کے نیچے پلیٹیں رکھی جاتی ہیں اس میں بھی یہ جنم لے سکتے ہیں۔ عموماً ہمارے ہاں واٹر کولرز میں پینے کا پانی کئی کئی دن استعمال کیا جاتا ہے، جس میں ان کے پیدا ہونے کا خطرہ ہو سکتا ہے۔ ڈیلی واٹر سپلائی اور گھروں میں جمع شدہ پانی کی تبدیلی سے اس کے پیدا ہونے کا خدشہ کم ہو جاتا ہے، اس کے علاوہ گھروں میں جالی دار دروازے ہونے یا کم از کم جالی دار پردے ہونے بہت ضروری ہیں بلکہ جس فرد کو ڈینگی بخار ہو، اس کے بیڈ کے گرد جالی لگانا بہت ضروری ہو جاتا ہے تاکہ وہ مچھروں سے بچا رہے ورنہ مچھر مریض کو دوبارہ کاٹیں تو نہ صرف اس کے لئے خطرہ ہے بلکہ متاثرہ شخص کو کاٹنے کے بعد جب یہ مچھر دوسرے لوگوں کو کاٹتا ہے تو اسے بھی ڈینگی فیور ہو سکتا ہے۔

اگر گھر میں پانی سٹور کرنا بہت ضروری ہے تو جس برتن یا ٹینکی میں پانی جمع کر رہے ہیں، اس پر ڈھکن ضرور دیں۔

شام چھ سے نو بجے تک ڈینگی مچھر کاٹ سکتے ہیں، اس وقت مچھروں سے بچاؤ کا لوشن استعمال کریں، پوری بازو والی قمیص اور جرابیں پہنیں۔

زیادہ تر لوگ سوتے وقت مچھر دانیوں کا استعمال

کرتے ہیں جو درست نہیں، شام چھ بجے سے کمروں میں مچھر دانیوں کا استعمال کریں۔

گھروں میں تاریک حصوں یا سٹور جہاں ٹوٹی پھوٹی اشیاء رکھی ہوتی ہیں خیال رکھیں کہ وہاں پرانے ٹائروں یا پرانے برتنوں میں کہیں پانی تو جمع نہیں ہوا، کیونکہ وہاں بھی اس مچھر کی افزائش کا خطرہ ہوسکتا ہے۔ جو کمرے زیادہ عرصہ بند رہیں، انہیں دھوپ لگائیں اور دن کے وقت کمروں کی کھڑکیاں اور دروازے کھلے رکھیں۔ ڈینگی بخار زیادہ تر شہروں میں ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے ملیریا دیہات جبکہ ڈینگی بخار شہروں کی بیماری ہے۔ کیونکہ یہ مچھر ٹھہرے ہوئے پانی میں پیدا ہوتے ہیں اور زیادہ تر شہروں میں نکاسی آب کا مسئلہ ہوتا ہے۔ گھر میں نیم اور سفیدے کے پتوں کو جلا کر دھواں کرنے سے بھی ڈینگی مچھروں کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

سوال: ڈینگی بخار پاکستان کے کن کن علاقوں میں پایا جارہا ہے؟

جواب: سب سے پہلے کراچی کے علاقوں لانڈھی اور ملیر سے اس کے کیس رپورٹ ہوئے، جب یہ کیس رپورٹ ہوئے تو عید کی چھٹیاں تھیں، لوگ وہاں سے دوسرے علاقوں میں گئے، جس سے یہ بیماری دوسرے علاقوں تک بھی پہنچ گئی۔ کراچی کے علاوہ ڈینگی بخار کے کیسز لاہور، خوشاب، سوات، کوٹلی اور سندھ کے اندرونی علاقوں کے علاوہ ایک کیس بلوچستان میں ابھی تک رجسٹر ہوا ہے جب ابھی تک پورے پاکستان میں اس سے صرف 26 افراد شدید متاثر ہوئے ہیں۔

سوال: حکومت کی طرف سے ڈینگی بخار کے بچاؤ کے لئے کیا اقدامات کئے گئے ہیں؟

جواب: فیڈرل وزارت صحت کی طرف سے ہیلتھ سیکرٹری انور محمود صوبائی سطح پر بریفنگ دے رہے ہیں۔ این آئی ایچ کا ایک سیل اس کو مانیٹر کر رہا ہے۔ این آئی ایچ اور فیڈرل ہسپتالوں میں ڈینگی بخار کے مفت ٹیسٹ اور مفت علاج کیا جارہا ہے۔ ملیریا کنٹرول پروگرام کی طرف سے مختلف علاقوں میں سپرے کیا جارہا ہے اور ہم لوگ صوبوں کو ڈینگی مچھروں سے بچاؤ کے لئے سامان مہیا کر رہے ہیں، جس میں مچھر دانیاں، سپرے اور ایل ایل آئی این یعنی دوائی لگی جالیاں فراہم کر رہے ہیں۔ صوبہ سندھ کو ڈینگی بخار کے خلاف کام کرنے اور شہریوں کو اس وائرس سے محفوظ رکھنے کے لئے آٹھ ہزار جدید ترین درآمد شدہ مچھر مار مچھر دانیاں فراہم کی گئی ہیں۔ اگست سے اب تک چھ ہزار کلوگرام میتھرین (مچھر مار سپرے بنانے والا پاؤڈر) پانچ سو لیٹر جوہڑوں میں ڈالنے والا کیمیکل لاروس سائیڈ جبکہ مچھر مارنے کے لئے چھ سو گرام متھنانان پاؤڈر دیا گیا ہے۔ ضلعی حکومت کراچی کو 55 سپرے مشینوں کو فنکشنل کردیا ہے۔ صحت کے صوبائی محکمہ اور کراچی کی مقامی انتظامیہ کو تکنیکی امداد بھی فراہم کی گئی ہے۔ ہماری فیلڈ ریسرچ ٹیمیں متحرک ہیں۔ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں ایک خاص قسم کا کیمیائی دھواں (فوگ) بھی کیا جارہا ہے تاکہ ڈینگی اور دیگر مچھروں کو تلف کیا جاسکے۔

سوال: کیا ڈینگی بخار کے مریضوں کو کھانے پینے میں کوئی احتیاط کرنی چاہئے؟

جواب: نہیں ڈینگی بخار میں مبتلا افراد کھانے پینے کی تمام اشیاء استعمال کرسکتے ہیں، البتہ پانی اور نمکیات کی کمی کو پورا کرنے کے لئے پانی اور جوس کا استعمال بڑھادیا جائے۔

سوال: خوف زدہ لوگوں کے اطمینان کے لئے آپ کیا کہیں گے؟

جواب: ڈینگی بخار اس حد تک خطرناک نہیں جتنا لوگ اس سے پریشان ہیں۔ بس احتیاط کی ضرورت ہے۔ ویسے بھی مچھر سردی میں زندہ نہیں رہ سکتے اور نومبر میں سردی کی شدت میں اضافہ ہوجاتا ہے، اس لئے ڈینگی فیور کی شدت میں کمی آجائے گی۔

(روزنامہ ایکسپریس فیصل آباد 4 نومبر 2006ء)

سعید فطرت صاحب

مویشیوں کی صحت ہماری صحت کی ضامن ہے

انسان اگر غور کی نظر سے اپنے گردو پیش کے ماحول کا جائزہ لے تو یہ امر پوری وضاحت سے سامنے آجاتا ہے کہ ہمارے ماحول میں ایسی بے شمار چیزیں ہیں جو کسی نہ کسی حوالے سے انسان پر اثر انداز ہوتی ہیں اور ایسی چیزوں کے اثر انداز ہونے سے انسانی صحت اور زندگی میں حیرت انگیز تبدیلیاں واقع ہوجاتی ہیں اس سلسلہ میں درختوں کی اہمیت سے تو انکار ممکن نہیں ایک کم پڑھا لکھا آدمی بھی جانتا ہے کہ درخت آکسیجن خارج کرتے ہیں اور یہی وہ آکسیجن ہے جس کی انسان کو سانس لینے کے لئے ضرورت ہوتی ہے ماحول میں جتنے زیادہ درخت ہوں گے عام طور پر سانس اور پھیپھڑوں کی بیماریوں والے انسان بہت کم ملیں گے اس کے علاوہ اور بہت سے طریقوں سے بھی درخت انسانی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں جن کی ایک لمبی تفصیل ہے لیکن درختوں کے علاوہ کچھ اور چیزیں بھی ہیں جو انسانی زندگی اور انسانی صحت کے لئے سینکڑوں قسم کے مثبت اور منفی اتار چڑھاؤ کی حاصل ہوتی ہیں۔

جانور یا مویشی ان غیر معمولی افادیت رکھنے والی اور انسانی صحت اور زندگی پر لمبے اثرات چھوڑنے والی چیزوں میں سے ایک ہیں جانوروں کی ہزاروں اقسام میں سے چند ایک وہ بھی ہیں جن کا استعمال یا جن سے حاصل کردہ اشیاء کا استعمال روزمرہ زندگی میں اتنا مقبول عام ہے کہ ان کی وضاحت کی ضرورت نہیں۔

دودھ دینے والے جانور جن میں بھینس، گائے، بکری بھیڑ وغیرہ شامل ہیں ہمارے ماحول اور معاشرے کا ایک خوبصورت حصہ ہے دودھ ہر عمر کے انسان کے لئے ضروری ہے کیا ہم نے کبھی عمومی طور پر ایسے جانوروں کی بہتر نشوونما اور عمدہ صحت کے حوالے سے سوچا ہے یا وہ جانور جن کا ہم گوشت کھاتے ہیں یا جن جانوروں کے انڈے کھاتے ہیں کیا ان کی دیکھ بھال ہم درست طریق پر کرتے ہیں۔ ہمیں اس امر کا اندازہ ہی نہیں کہ اگر دودھ دینے والے جانور جن میں گائے بھینس سرفہرست ہیں بیمار ہوجاتے ہیں اور اس حالت میں وہ جانور دودھ بھی دیتے ہیں تو ان کی بیماری کے اثرات ان کے دودھ میں بھی شامل ہوتے ہیں۔ اگر یہ دودھ بچے پئیں گے تو ان کی صحتیں خراب ہوں گی اور بجائے اس کے کہ دودھ پینے سے فائدہ ہو انسانی صحت پر منفی اثر پڑے گا اور اس سے صرف ایک آدمی کی صحت متاثر نہیں ہوگی بلکہ پورا معاشرہ سینکڑوں آدمی اس سے پہنچنے والے نقصان کا شکار ہوسکتے ہیں۔

اب ہمارے ملک میں محکمہ ''لائیوسٹاک'' کا کام اگرچہ سائنسی خطوط پر شروع کروایا جاچکا ہے لیکن عوام کے تعاون کے بغیر محکمہ پوری طرح کامیاب نہیں ہوسکتا گورنمنٹ ہماری بہبود کے لئے اس محکمہ کے ذریعہ کروڑوں روپے خرچ کر رہی ہے لیکن کیا چھوٹے درجہ کے مویشی پالنے والے حضرات محکمہ کے پیغام کو صحیح رنگ میں سمجھ چکے ہیں؟ اس سلسلہ میں محکمہ یقیناً کسی بہتر اور ٹھوس صورتحال تک ضرور پہنچے گا۔ انشاءاللہ۔

گائے بھینس کی معمولی بیماری بھی اس کے دودھ کو بیمار کرسکتی ہے اس لئے جانوروں کی بیماری کو فوری پکڑنا اور اس کا بروقت علاج کروانا بے حد ضروری ہے لیکن ہمارے ماحول میں بہت سے ایسے دودھ دینے والے جانور ہیں جو مسلسل بیماریوں کا شکار چلے آرہے ہیں اور آخر کار مر جاتے ہیں ایسے جانوروں کا کوئی پرسان حال نہیں ہوتا کیونکہ جانوروں کے ڈاکٹر کا ملنا بہت قسمت کی بات ہوتی ہے ڈاکٹرز دور دور تک تو ملتے ہی نہیں اگر ملتے ہیں تو ان میں بہت سے ایسے ہوتے ہیں جو نیم حکیم ہوتے ہیں یا پھر اپنے کام پر پوری گرفت نہیں رکھتے لیکن چونکہ مستند معالج کا ملنا محال ہوتا ہے اس لئے لوگ ایسے لوگوں کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں جو اپنی کم علمی اور عدم مہارت کی وجہ سے ایسے قیمتی جانوروں کے لئے مزید مشکلات پیدا کردیتے ہیں اور اکثر جانور ان لوگوں کے تجربات کی تاب نہ لاتے ہوئے مر جاتے ہیں۔

ایسے امور کا گورنمنٹ کو جائزہ لینا چاہئے اور حیوانی شفاخانوں کی تعداد میں اضافہ کرنا چاہئے۔ ایسے شفاخانے محض برائے نام شفاخانے ہونے کی بجائے جدید خطوط پر استوار ہوں۔ جانوروں کی اندرونی بیماریوں کے جائزہ کے لئے مستند ڈاکٹروں کی صحیح رہنمائی کے لئے مشینری شفاخانوں میں متعارف کروائی جائے۔ مویشی پال حضرات کو جانوروں کی چھوٹی چھوٹی بیماریوں کی علامات سے آگاہ کیا جائے اور پیچیدہ صورتحال میں شفاخانوں تک حیوانوں کی رسائی آسان بنائی جائے۔ شفاخانے خالی رکھنے کی بجائے ان میں ڈاکٹروں کی تعیناتی یقینی بنائی جائے۔ بلکہ اس سے بھی بہت آگے حیوانی حیات کی بہبود کا خیال کرتے ہوئے جانوروں کے کمسن بچوں کو شدید اور جان لیوا بیماریوں سے بچانے کے لئے حفاظتی ٹیکے لگائے جائیں۔ جو کہ وقفے وقفے سے ایک کورس کی صورت میں لگائے جائیں۔ بھیڑ بکری کا ہمارے معاشرے میں دودھ کم استعمال ہوتا ہے لیکن گوشت کثرت سے کھایا جاتا ہے اور ایسے جانوروں کی اچھی بری صحت بھی انسانی صحت کو متاثر کرتی ہے ایک نیم بیمار جانور سے گوشت بھی نیم بیماریوں والا ہی حاصل ہوگا۔ جو کھانے والے کے معدے کو خراب کرتے ہوئے اس کی زندگی اجیرن کردے گا کیا یہ ممکن نہیں کہ ہم اپنے جانوروں کی صحت کا بھی ایسے ہی خیال رکھیں جس طرح ہم اپنا خیال رکھتے ہیں اس ضمن میں جانوروں کے ڈاکٹروں کی کمی پوری کرنے کے لئے عوام میں اس فیلڈ میں آنے کا شعور پیدا کیا جائے۔ کیونکہ جانوروں کی اچھی صحت ہماری اچھی صحت کی ضامن ہے اگر جانوروں کو سردی گرمی سے بچایا جائے اور وقت پر خوراک فراہم کی جائے۔ تو ہم یقیناً کوشش کر رہے ہوں گے کہ جانوروں سے حاصل ہونے والے دودھ اور گوشت کو ان کی اپنی بیماریوں کے منفی اثرات سے محفوظ رکھ سکیں۔

بعض اوقات بیمار چارہ اور ناقص کھل وغیرہ بھی جانوروں کی صحت پر برے اثرات مرتب کرتے ہیں اس سلسلہ میں ناقص کھل کی فروخت کی بازاروں میں نگرانی ہونی چاہئے اور صحت مند کھل بنانے والے کارخانے کی میڈیا کے توسط سے محکمانہ تشہیر کردی جائے۔

جانوروں کی صحت پر موسم کی شدت بھی اثر انداز ہوسکتی ہے اس حوالے سے جانوروں کو موسمی بیماریوں کے حملوں سے بچانے کے لئے محکمہ ابتدائی طور پر بہت معمولی قیمت کی ادویات میڈیکل سٹورز کو مہیا کرے جو نہ صرف جانوروں کی صحت پر اچھا اثر ڈالے بلکہ دیگر لحاظ سے بھی بے ضرر ہو۔ مثلاً اگر کسی جانور کو بخار ہوجائے تو لوگوں کو پتہ ہونا چاہئے کہ اس بخار کے لئے فلاں فلاں دوائی بازار میں دستیاب ہے۔

اس طریق سے جہاں ایک طرف محکمہ کا خواب سفید انقلاب شرمندہ تعبیر ہوگا وہاں حیوانی بیماریوں سے محفوظ پاکستان کا نام دنیا میں فخر سے یاد کیا جائے گا۔ مویشی پال حضرات محکمہ کی سفارشات پر اپنی بہتری اور بہبود کے لئے بھرپور عمل کریں اور ملک میں سفید انقلاب لانے کے لئے حکومت کا ساتھ دیں کیونکہ سفید انقلاب جہاں ایک طرف ملک کے لوگوں کی صحت پر اچھے اور خوشگوار اثرات چھوڑے گا وہاں مجموعی طور پر ملک کی خوشحالی کا پیش خیمہ بھی ہوگا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 75663 میں ناصر محمود

ولد محمد اسماعیل قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 محمد اسماعیل والد موصی

مسل نمبر 75664 میں محمد نعمان

ولد محمد اکرم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعمان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد معظم وصیت نمبر 43156۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان وصیت نمبر 59109

مسل نمبر 75665 میں چوہدری شرجیل احمد

ولد چوہدری رشید احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ چوہدری شرجیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نوید احمد وصیت نمبر 39835 گواہ شد نمبر 2 چوہدری سجاد احمد وصیت نمبر 39836

مسل نمبر 75666 میں اسحاق احمد

ولد اشفاق احمد قوم راجپوت پیشہ مکینک عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت آمد از ورکشاپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسحاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد وصیت نمبر 34172۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ طاہر ولد چوہدری اعظم علی

مسل نمبر 75667 میں غلام عباس

ولد محمد شریف قوم ہمن ہاشمی پیشہ دوکاندار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر کالونی کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 60 گز مالیتی اندازاً -/350000 روپے کا 1/2 حصہ (2) پلاٹ برقبہ 60 گز مالیتی اندازاً -/400000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکاندار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ غلام عباس ۔گواہ شد نمبر 1 محمد نذیر وصیت نمبر 50845۔ گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 75668 میں مستنصر احمد

ولد لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار کالونی کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مستنصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی والد موصی وصیت نمبر 35829۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد وصیت نمبر 35824

مسل نمبر 75669 میں کاشف نواز بھٹی

ولد چوہدری شاہ نواز بھٹی (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ پراپرٹی ڈیلر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ پراپرٹی ڈیلر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ کاشف نواز بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد قریشی وصیت نمبر 34903۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد مغل وصیت نمبر 48840

مسل نمبر 75670 میں ثروت حفیظ

بنت حفیظ احمد مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ ثروت حفیظ ۔گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد مغل والد موصیہ وصیت نمبر 51253 گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد مغل وصیت نمبر 48840

مسل نمبر 75671 میں فرحت سلطانہ

زوجہ راجہ عبدالقدوس بشیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہار کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے + 30 گرام مالیتی اندازاً -/115000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔فرحت سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ عبدالقدوس بشیر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف والد موصیہ

مسل نمبر 75672 میں مبارک احمد انجینئر

ولد ماسٹر نور الحق (مرحوم) قوم محمد زئی پٹھان پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 14 مرلہ پلاٹ واقع واپڈا ہاؤسنگ سوسائٹی پشاور مالیتی اندازاً -/500000 روپے اداشدہ رقم -/25000 روپے باقی ادائیگی بالاقساط ہوگی (2) ترکہ والد 14 مرلہ آبائی مکان واقع کندے خوائد خیل چارسدہ ٹاؤن اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا ملنے والا حصہ (قابل تقسیم ہے) اس میں 8 بھائی اور 2 بہنیں حصہ دار ہیں ۔اس وقت مجھے مبلغ -/11428 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد انجینئر۔ گواہ شد نمبر 1 توصیف احمد وصیت نمبر 34159۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 75673 میں عفت سمیع

زوجہ سمیع احمد خان قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 170-85 گرام مالیتی -/86000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفت سمیع گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد قریشی وصیت نمبر 29422 گواہ شد نمبر 2 خالد عزیز وصیت نمبر 28196

مسل نمبر 75674 میں نیرہ

زوجہ مبارک احمد قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سحر D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے (2) پرائز بانڈز مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیرہ۔ گواہ شد نمبر 1 توصیف احمد وصیت نمبر 34159 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 75675 میں وحید احمد فضل

ولد محمود احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد فضل۔ گواہ شد نمبر 1 ودود احمد فائز وصیت نمبر 53173۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان ریاض وصیت نمبر 35325

مسل نمبر 75676 میں طاہر احمد

ولد محمد لطیف شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد مدثر بیگ ولد مرزا محمد الیاس

مسل نمبر 75677 میں ھیفاء اسحٰق

بنت محمد اسحٰق قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھیفاء اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسحٰق والد موصیہ وصیت نمبر 26585 گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد اسحٰق

مسل نمبر 75678 میں شوکت علی

ولد فرزند علی قوم وینس پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان رہائشی برقبہ 60 گز مالیتی اندازاً -/700000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 45064

مسل نمبر 75679 میں محمد نواز

ولد چوہدری کرم الدین قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ کاہلوں ولد چوہدری عنایت اللہ کاہلوں

مسل نمبر 75680 میں فرزانہ

زوجہ کاشف سعید قوم گورائیہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن قادری ملیر III کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/91000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان وصیت نمبر 40987 گواہ شد نمبر 2 طاہر ذیشان وصیت نمبر 40989

مسل نمبر 75681 میں نائلہ رمضان

بنت محمد رمضان قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ رمضان۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 فرحان احمد وصیت نمبر 58896

مسل نمبر 75682 میں ذوبیہ مشتاق

بنت مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ذوبیہ مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فرحان احمد وصیت نمبر 58896

مسل نمبر 75683 میں مفتاح الفتح

ولد ڈاکٹر شبیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ مفتاح الفتح ۔گواہ شد نمبر1 محمد عثمان شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25000 گواہ شد نمبر2 مبارک احمد طاہر وصیت نمبر 28046

مسل نمبر 75684 میں مظہر سعید

ولد محمد سعید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ مظہر سعید ۔گواہ شد نمبر1 چوہدری نثار احمد اٹھوال وصیت نمبر 59225 ۔گواہ شد نمبر2 چوہدری منصور احمد اٹھوال وصیت نمبر 31503

مسل نمبر 75685 میں نعمان چانڈیو

ولد عبدالستار چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کینٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نعمان چانڈیو۔گواہ شد نمبر1 عدیل احمد وصیت نمبر 49635 ۔گواہ شد نمبر2 نصیر احمد وصیت نمبر 27286

مسل نمبر 75686 میں رشیدہ بیگم

زوجہ سعید احمد اختر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 75 گرام مالیتی -/89700 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3500 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔رشیدہ بیگم ۔گواہ شد نمبر1 سعید احمد اختر خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 عاصم سعید ولد سعید احمد اختر

مسل نمبر 75687 میں زیب النساء

بیوہ شکیل احمد بٹ (مرحوم) قوم سید پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد نمبر4 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ زیب النساء ۔گواہ شد نمبر1 مظفر احمد بٹ ولد خواجہ عبدالرحیم بٹ (مرحوم) ۔گواہ شد نمبر2 مبشر احمد بٹ ولد خواجہ عبدالرحیم بٹ (مرحوم)

مسل نمبر 75688 میں جویریہ زمان

بنت افسر الزمان احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1940 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔جویریہ زمان ۔گواہ شد نمبر1 افسر الزمان احمد قریشی والد موصیہ وصیت نمبر 18221 ۔گواہ شد نمبر2 شمش الزمان قریشی فرخ ولد نثار احمد قریشی (مرحوم)

مسل نمبر 75689 میں نزل ذیشان

زوجہ محمد ذیشان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 235 گرام مالیتی اندازاً -/289050 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ نزل ذیشان ۔گواہ شد نمبر1 صابر عثمان ہاشمی وصیت نمبر 32039 ۔گواہ شد نمبر2 چوہدری ادریس احمد وصیت نمبر 33185

مسل نمبر 75690 میں کاشفہ عثمان ہاشمی

بنت صابر عثمان ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 گرام مالیتی اندازاً -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ کاشفہ عثمان ہاشمی ۔گواہ شد نمبر1 صابر عثمان ہاشمی والد موصیہ وصیت نمبر 32039 گواہ شد نمبر2 وسیم احمد طارق وصیت نمبر 25912

مسل نمبر 75691 میں وجیہہ خلیل

بنت خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ وجیہہ خلیل ۔گواہ شد نمبر1 خلیل احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 نعمان احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 75692 میں عزیز اللہ

ولد فقیر محمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ڈرائیور عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عزیز اللہ ۔گواہ شد نمبر1 شہباز احمد وصیت نمبر 34172 ۔گواہ شد نمبر2 نعیم اللہ طاہر وصیت نمبر 50644

مسل نمبر 75693 میں شمائلہ احسان

بنت احسان اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی اندازاً -/6000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شمائلہ احسان گواہ شد نمبر1 محمد انور ولد محمد سرور۔گواہ شد نمبر2 محمد حسین ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر75694 میں بینش احسان

بنت احسان اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور20 گرام اندازاً مالیتی -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بینش احسان گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد محمد سرور۔گواہ شد نمبر 2 محمد حسین ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر75695 میں حنا کنول

بنت احسان اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور10 گرام مالیتی -/12000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حنا کنول۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد محمد سرور۔گواہ شد نمبر 2 محمد حسین ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر75696 میں مبشر احمد رندھاوا

ولد ریاض احمد رندھاوا قوم رندھاوا جٹ پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ لکھپت لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ رہائشی مکان واقع بابا فرید کالونی لاہور (2) ساڑھے پانچ مرلہ مکان واقع دارالفضل ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/53000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد رندھاوا۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر43741۔گواہ شد نمبر2 ملک اختر محمود وصیت نمبر54687

مسل نمبر75697 میں سیف اللہ قمر

ولد محمد علی (مرحوم) قوم جٹ پیشہ کارکن عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہکشاں کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ مکان واقع سانگلہ ہل اندازاً مالیتی -/800000 روپے کا1/3 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سیف اللہ قمر۔گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد دلاور وصیت نمبر 33721۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحنان ولد اللہ رکھا (مرحوم)

مسل نمبر75698 میں مرزا محمد اکرم

ولد مرزا شہاب الدین قوم مغل پیشہ فارغ عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 143-6 مرلہ مالیتی اندازاً -/800000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا محمد اکرم۔گواہ شد نمبر1 رشید احمد بھٹی وصیت نمبر 16794۔گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید ولد مرزا محمد عبداللہ (مرحوم)

مسل نمبر75699 میں فرخندہ روحی

بنت نعمت اللہ فضل قوم چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرخندہ روحی گواہ شد نمبر1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر33834 گواہ شد نمبر2 رفیق احمد وصیت نمبر34608

مسل نمبر75700 میں رخشندہ روحی

بنت نعمت اللہ فضل قوم چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور2 تولے مالیتی اندازاً -/24000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رخشندہ روحی گواہ شد نمبر1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر33834 گواہ شد نمبر2 رفیق احمد وصیت نمبر34608

مسل نمبر75701 میں رفعت مظفر

زوجہ شیخ مظفر احمد قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور سوا چار تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ رفعت مظفر۔گواہ شد نمبر 1 شیخ مظفر احمد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر33834

مسل نمبر75702 میں حبیب اللہ

ولد فضل احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حبیب اللہ۔گواہ شد نمبر1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834۔گواہ شد نمبر2 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر29432

مسل نمبر75703 میں مبشر احمد خالد

ولد حافظ محمد اشرف شاکر قوم اعوان پیشہ رنگ ساز عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشر احمد خالد۔

گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 34608

مسل نمبر 75704 میں ناہید وسیم

زوجہ چوہدری وسیم احمد قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 34608

مسل نمبر 75705 میں محمد اعظم بلوچ

ولد عبدالغفور قوم بلوچ پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمد اعظم بلوچ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 34608

مسل نمبر 75706 میں نائلہ نور

بنت حبیب اللہ قوم ججہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ نور۔ گواہ شد نمبر 1 توصیف احمد وصیت نمبر 40933 گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد وصیت نمبر 34434

مسل نمبر 75707 میں نصر اللہ وہاب

ولد عبدالوہاب قوم شیخ پیشہ ڈرائیور عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رکشا اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصر اللہ وہاب۔ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہر الدین۔ گواہ شد نمبر 2 وقار جاوید ولد جاوید اقبال

مسل نمبر 75708 میں نصرت جہاں

زوجہ نصر اللہ وہاب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/35000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 وقار جاوید

☆......☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 12)

ٹیکسٹائل ایسوی ایشن کی اپیل پر 100 سپننگ ملیں بند کر دی گئیں۔ سٹیل فرنس ملوں کو 15 روز کے لئے بجلی کی فراہمی بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ عوام بجلی، آٹے اور گیس کے اس سنگین بحران کے خلاف سراپا احتجاج ہیں۔

صدر کی محرم الحرام اور انتخابات میں قیام امن کے لئے خصوصی اقدامات کی ہدایت:

صدر پرویز مشرف نے ہدایت کی ہے کہ محرم الحرام اور عام انتخابات کے دوران قیام امن کی غرض سے ضروری اقدامات کئے جائیں۔ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے اور 27 دسمبر کے بعد ہنگاموں میں نجی و سرکاری املاک کو پہنچنے والے نقصانات کا تخمینہ جلد لگایا جائے۔ صدر مشرف کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں محرم الحرام کی آمد اور 18 فروری کو عام انتخابات کے تناظر میں امن وامان کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں نگران وزیر اعظم محمد میاں سومرو، نگران صوبائی وزراء اعلیٰ، چیف آف آرمی سٹاف، وزیر داخلہ، سیکیورٹی حکام اور دیگر متعلقہ سرکاری عہدیداران نے شرکت کی۔

(بقیہ صفحہ 4)

☆ کے، این، طوسی، یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی، ایران آپ کے نام پر ہے۔

☆ آذربائیجان کا نیشنل انسٹی ٹیوٹ، اور باکو شہر میں شیماخا رصدگاہ آپ کے نام پر ہے۔

☆ ایران، آذربائیجان کے علاوہ کئی ممالک طوسی کی تصویر والے ڈاک ٹکٹ جاری کر چکے ہیں۔

نوٹ: اس مضمون کی تیاری میں درج ذیل کتب سے مدد لی گئی ہے۔

1۔ ہسٹری آف سائنس جلد دوم، حصہ دوم۔ از جارج سارٹن صفحات 1012-1001، بالٹی مور امریکہ 1931ء۔

2۔ مسلمانوں کے سائنسی کارنامے از زکریا ورک صفحہ 160، علی مسلم گڑھ یونیورسٹی، علی گڑھ 2005ء۔

3۔ قرون وسطی کے مسلمانوں کے سائنسی کارنامے غلام قادر لون صفحہ 244، دہلی 2003ء۔

4۔ ڈکشنری آف سائنٹفک بائیوگرافی جلد 13 صفحہ 508، نیویارک 1990ء۔

5۔ حکمائے اسلام حصہ دوم بائیو از مولانا عبدالسلام ندوی صفحات 257 ` 251، اعظم گڑھ 1956ء۔

امریکہ کے پہلے عام انتخابات

امریکہ کا صدر، دنیا کے اہم ترین افراد میں سے ایک شخص ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب ہر چار برس کے بعد امریکہ کے صدارتی الیکشن ہوتے ہیں تو ساری دنیا کی نظریں اس کے نتائج پر مرکوز ہوتی ہیں۔

امریکہ کا صدر نہ صرف اس اعتبار سے ایک اہم شخص ہوتا ہے کہ وہ ایک سپر پاور کا سربراہ ہوتا ہے بلکہ اس لحاظ سے بھی کہ امریکہ کا صدر دنیا کے ان معدودے چند سربراہان مملکت میں سے ایک ہوتا ہے جو نہ صرف مملکت کا سربراہ ہوتا ہے بلکہ حکومت کا سربراہ بھی ہوتا ہے۔

امریکہ کے صدارتی انتخابات کی تاریخ کم وبیش اتنی ہی پرانی ہے جتنی امریکہ کی تاریخ۔ اس سلسلہ میں 7 جنوری 1789ء اس اعتبار سے ایک اہم تاریخ ہے کہ اس تاریخ کو امریکہ کی تاریخ کے پہلے عام انتخابات منعقد ہوئے تھے۔ ان انتخابات میں جارج واشنگٹن امریکہ کے پہلے صدر اور جان ایڈمز پہلے نائب صدر منتخب ہوئے۔ جنہوں نے 30/اپریل 1789ء کو اپنے عہدوں کا حلف اٹھایا۔

امریکہ کے دوسرے صدارتی انتخابات 1792ء میں منعقد ہوئے۔ اس کے بعد سے امریکہ کے صدارتی انتخابات ہر چار سال کے بعد لگاتار منعقد ہوتے آرہے ہیں۔ 23 جنوری 1845ء کو امریکی کانگریس نے یہ قانون منظور کیا کہ صدارتی انتخابات چار سال بعد نومبر کے پہلے پیر کے بعد آنے والے منگل کو منعقد ہوں گے۔

امریکہ کے پہلے صدر جارج واشنگٹن نے 30/اپریل 1789ء کو اپنے عہدے کا حلف اٹھایا تھا لیکن اس کے بعد یہ قانون بنایا گیا کہ صدر اور نائب صدر، انتخابات جیتنے کے بعد آنے والی 4 مارچ کو حلف اٹھائیں گے۔ 23 جنوری 1933ء کو آئین میں بیسویں ترمیم کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا اب صدر اور نائب صدر اپنے عہدے کا حلف، انتخابات جیتنے کے بعد آنے والی 20 جنوری کو اٹھائیں گے۔

صدر فرینکلن ڈیلانو روز ویلٹ وہ واحد امریکی صدر ہیں۔ جو چار مرتبہ امریکہ کے صدر منتخب ہوئے۔ تاہم اب یہ قانون بنا دیا گیا ہے کہ کوئی بھی شخص دو مرتبہ امریکہ کا صدارتی انتخاب جیت چکا ہو۔ تیسری مرتبہ صدارت کے عہدے کے لئے امیدوار نہیں ہو سکے گا۔

امریکہ کے 9 صدر ایسے گزرے ہیں۔ جو اپنا عہد صدارت کامیابی سے مکمل نہ کر سکے۔ ان میں سے ولیم ہنری ہیریسن، ٹیلر، وارن جی ہارڈنگ اور فرینکلن ڈیلانو روز ویلٹ دوران صدارت انتقال کر گئے جبکہ ابراہیم لنکن، جیمز گارفیلڈ، ولیم مکینلے اور کینیڈی قتل کر دیئے گئے۔ صدر نکسن واحد امریکی صدر تھے جو اپنی مدت صدارت مکمل ہونے سے پہلے ہی مستعفی ہو گئے تھے۔

خبریں

بے نظیر بھٹو کا قتل پاکستان کی سلامتی پر حملہ

ہے: ایرانی وزیر خارجہ منوچہر متقی نے محترمہ بے نظیر بھٹو کے قتل پر صدر پرویز مشرف اور پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف زرداری سے اظہار تعزیت کیا ہے اور کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو کا قتل پاکستان کی سلامتی پر حملہ ہے اور اس جرم میں ملوث عناصر کو فوری طور پر گرفتار کیا جانا چاہیئے وہ پیپلز پارٹی سیکرٹریٹ کے دورے کے موقع پر گفتگو کر رہے تھے۔

سکاٹ لینڈ یارڈ کی ٹیم پاکستان پہنچ گئی، وزارت داخلہ میں تفصیلی بریفنگ:

سکاٹ لینڈ یارڈ کی پانچ رکنی ٹیم نے محترمہ بے نظیر بھٹو کے قتل کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔ ٹیم انسداد دہشت گردی کے ماہرین پر مشتمل ہے۔ سکاٹ لینڈ کی ٹیم حکومت پاکستان کی درخواست پر اسلام آباد پہنچی ہے۔ اس ٹیم کو وزارت داخلہ میں سانحہ لیاقت باغ کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی اور اس سانحے سے متعلق دستاویزات اور شہادتوں کی نقول بھی سکاٹ لینڈ یارڈ کے ماہرین کو دے دی گئی ہیں۔

سیاسی جماعتوں کے تحفظات کا جائزہ لے رہے ہیں:

یورپی یونین نے پاکستان میں عام انتخابات کے جائزے کیلئے اپنے مشن کا آغاز کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ 18 فروری تک سیکیورٹی کی صورتحال مزید بہتر ہو جائے گی اور انتخابی عمل پرامن طریقے سے مکمل ہوگا۔ آزادانہ اور شفاف انتخابات کو یقینی بنانے کے لئے آئندہ 5 ہفتوں میں مزید 50 مبصر پاکستان بھر میں تعینات کئے جائیں گے۔ الیکشن کمیشن اور مقامی حکومتوں کے بارے میں سیاسی جماعتوں کے تحفظات کا جائزہ لے رہے ہیں۔

بجلی، آٹے اور گیس کا بحران سنگین ہوگیا:

ملک بھر میں بدترین لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ شہروں میں 8 سے 12 اور دیہات میں 20 گھنٹے تک پہنچ گیا جس کی وجہ سے معمولات زندگی متاثر ہو رہے ہیں۔ آٹے کے تھیلے کی فروخت 400 سے 550 روپے میں بدستور جاری ہے۔ دریں اثنا مختلف شہروں میں سوئی گیس کی فراہمی میں بھی کمی واقع ہوئی ہے جس کی وجہ سے چولہے بھی ٹھیک طرح سے نہیں چل رہے۔ سوئی گیس حکام کے مطابق سوئی گیس کی طلب میں اضافے کی وجہ سے موجودہ صورتحال سامنے آئی ہے۔

باقی صفحہ 11 پر

ربوہ میں طلوع وغروب 7 جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	5:22

سر درد کا علاج
حب جدوار
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

امپورٹڈ کمبل، بیڈشیٹ، قالین سنٹر پیس
اعلیٰ کوالٹی مناسب قیمت دستیاب ہیں
پاک کراکری سٹور
گولبازار ربوہ فون: 6211007

Rana Muhammad Afzal
HASSAN
ESTATE & BUILDERS
جائیداد کی خرید و فروخت اور تعمیرات کا بااعتماد ادارہ
23-Basement Bank Square Market Model Town, Lahore
Ph:042-5834545,5831223-Mobile: 0321-4698528

اعلان داخلہ
آکسفورڈ اکیڈمی میں انگلش سیکھنے اور IELTS کی تیاری کیلئے داخلہ ہو رہا ہے۔
پروفیسر عامر نثار رسید 0476-011713
دارالنصر وسطی 0334-3172928

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
مجید کلینک گورونانک پورہ
صبح 9 بجے سے 2 بجے تک
ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس فیصل آباد
احمد ڈینٹل سرجری
شام 6 بجے سے 10 بجے تک
احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد
0300-9666540-041-8549093

MB/FD-10/FR